

يَا حُسَيْنًا، وَمَا نَسِيتُ حُسَيْنًا  
قَدْ تَلَقَّيْتَنِي فِي رِضَى اللَّهِ حَيِّنًا

اے حسین! میں آپ نے ہرگز بھولنا نہ تھی،  
'آپ پر خدا تعالیٰ نے خوشی ما شہادۃ نے اختیار کی ہے

خَسِرَ الْبَائِعُونَ فِي قَتْلِكَ الْبَدِيَّ  
مَنْ بِمِثْلِ الرِّكَابِ وَمُرْقَاوَعَيْنَا  
ہلاک تھی وہ جماعت کہ جہیر آپ نے قتل کری، بارکشو بھری نے سونو چاندی کہاوا  
واسطہ میں نے بیچی دیدو۔

لَهْفُ نَفْسِي لَا يَنْقِضِي لِحُسَيْنٍ  
وَذَوِيهِ وَصَحْبِهِ الْمُصْطَفَيْنَا  
حسین، حسین نا اہل بیت انے اصحاب پر مارو پستاؤ کوئی دن کم نہیں تھائی۔

لِعَلِيٍّ، رِثَّةُ دَرُّ عَلِيٍّ  
سَنَ لِلْأَكْرَمِينَ دَفْعَ الْهُوَيْنَا  
علیٰ ————— واسطہ مارو حزن کم نہیں تھائی، عجب شان نا ید علیؑ چھے کہ جبرو علیؑ  
یر اکرمین واسطہ ایم سنۃ کی ہے کہ ذلۃ نے برداشت کرو نہیں۔

كَيْدِي جَمْرَةٌ لِذِكْرِي الطَّهَارِي  
بَعْدَهُ مِثْلُ زَيْنَبٍ وَسُكَيْنَا  
حسین نا بعد زینب انے سکینہ فی مثل نا سیدانیونی یاد سی مارو کلچہ انکارا  
فی مثل تھے۔

أَحْرَقُوا خَيْمَةَ النَّبِيِّ وَسَاقُوا

هُنَّ حَسْرَى عَلَى جَمَالِ سَرِينَا

سگلا دشمنویر نبی ناخیمہ نے جلایا ، اے اپنا حرم نے تنگی پیٹھ نا اوٹو پر چلایا .

فَقُوْا دِي مِنَ التَّلْهِفِ جَمْرٌ

وَدُمُوعِي تَجْرِي مِنَ الْعَيْنِ عَيْنَا

افسوس سی مارو دل دھکتا انگارہ فی مثل چھ ،

اے انسو انکھ سی نہر فی مثل جاری چھ ،

كَمْ أَرَادُوا إِطْفَاءَ نُورٍ يُرِيدُ اللهُ

لَهُ اِتِّمَامَهُ ، فَأَيْشُ ، وَآيْنَا

دشمنویر کتنو ارادہ کیدو کہ خدا نا نور نے بھاری دے ، خدا پوتا نا نور نے تمام کرنا چھ

کہا نہیر سگلا دشمنو فی طاقت کہ نور نے بھاری سکے .

حَفِظَ اللهُ نُورَهُ بِعَلِيِّ